ہفتہ | 9-مئی 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے


Digitized by Khilafat Library Rabwah


# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

ہفتہ 9 مئی 1998ء 12 محرم 1419ھ 9 ہجرت 1377ہش | جلد 48-83 نمبر 97


## جانوروں پر رحم کرو

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے چہرے پر مارنے یا داغ لگانے سے منع فرمایا۔ ایک دفعہ آپؐ کو رستے میں ایک گدھا نظر آیا جس کا چہرہ داغا گیا تھا تو آپؐ نے فرمایا جس نے کسی جانور کے چہرے کو داغا یا اس کے منہ پر مارا اس کا خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں۔

(مسلم کتاب اللباس باب النہی عن ضرب الحیوان)

ایک سفر کے دوران ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ (مسلم کتاب البر والصلہ باب النہی عن لعن الدواب)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زورؐ۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے، اگر کوئی ایسا سمجھے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطراراً سئور کھالے، تو یہ امر دیگر ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی زبان سے خنزیر کا فتویٰ دے دے تو وہ (دین حق) سے دور نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے۔ غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیان خطرناک ہے۔ اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی، جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔

ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کے کہنے میں کہاں تک ہے۔ جب تک یہ نہ سوچ لو مت بولو۔ ایسے بولنے سے جو شرارت کا باعث اور فساد کا موجب ہو، نہ بولنا بہتر ہے، لیکن یہ بھی (صاحب ایمان) کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رکے۔ اس وقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف زبان کو نہ روکے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 281)

ؐ جھوٹی بات

## احمدیہ ٹیلی ویژن کے چند مستقل پروگرام

### ہفتہ کا دن

6-00 صبح۔خطبہ جمعہ (دوبارہ)
11-15 دن۔سرائیکی پروگرام
2-00 دوپہر۔اردو کلاس
4-30 سہ پہر۔سویڈش کلاس
7-00 شام۔ حضرت صاحب کی بچوں سے ملاقات

## عطیہ برائے گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔
جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 230-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرما کر ممنون ہوں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

# معرفت الٰہی کا اہم ذریعہ

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

”..... عرفان الٰہی حاصل کرنے کے صحیح ذرائع اور طریق کیا ہیں...... عرفان الٰہی کے معنے ہیں اس ہستی کا پتہ لگانا جس کی صفات کو قرآن کریم میں پڑھا ہے۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ پتہ لگانے کے کیا ذرائع ہیں۔ اس کے لئے یاد رکھنا چاہئے کہ اگر پتہ لگانے کے یہ معنے ہیں کہ انسان خدا کو دوسری چیزوں کی طرح اپنے سامنے پالے اور اسے اپنے مادی اعضاء سے چھو لے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان میں وہ باتیں پائی جائیں جو خدا تعالیٰ میں ہیں۔ کیونکہ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے مادی اعضاء جن چیزوں کو چھوتے ہیں وہ مادی ہی ہوتی ہیں اور جتنا جتنا مادہ اشیاء میں کم ہوتا جاتا ہے وہ اتنی ہی کم محسوس ہوتی ہیں۔ وجہ یہ کہ جب تک دو چیزوں میں مشارکت نہ ہو اس وقت تک ان کا آپس میں تعلق پیدا نہیں ہو سکتا۔ مثلاً بھینس اور علوم میں کسی قسم کی مشارکت نہیں۔ اب اس کے سامنے فلسفہ بیان کیا جائے تو کبھی نہیں سمجھ سکے گی۔ اسی طرح طوطے میں گو زبان کی مشارکت ہے لیکن عقل کی مشارکت نہیں رکھتا۔ اس لئے آواز کی نقل تو اتار لیتا ہے لیکن کوئی بات سمجھ نہیں سکتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ عرفان الٰہی کے لئے مشارکت اور مناسبت کا ہونا ضروری ہے اور خدا کا عرفان اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب خدا سے مشارکت پیدا ہو جائے اور خدا کی صفات انسان کے اندر آ جائیں۔ یہ تو میں نہیں کہتا کہ جب تک ہماری ہستی خدا کی طرح نہ ہو جائے اس وقت تک عرفان الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔ ہاں یہ کہتا ہوں (-) کہ خدا کے اخلاق اپنے اندر پیدا کرو۔ (-) کہ تم میں اور خدا میں مشارکت پیدا ہو جائے اور جب مشارکت پیدا ہو جائے تو تم خدا کو دیکھ لوگے یہ نہیں فرمایا کہ تم خدا جیسی ذات بن جاؤ بلکہ یہی فرمایا ہے کہ اپنے اخلاق خدا کے اخلاق کی طرح بناؤ۔ وجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات کو کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا اور جب سمجھ نہیں سکتا تو اس کی مماثلت نہیں اختیار کر سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ کی ذات کو دوسری چیزوں کی طرح انسان نہیں دیکھ سکتا۔ ہاں اس کی صفات جنہیں وہ معلوم کر سکتا ہے اپنے اندر پیدا کر سکتا ہے۔ اس طریق سے خدا کو دیکھ بھی سکتا ہے۔ اس لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کے اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور اللہ تعالیٰ کے اخلاق سے مراد اس کی صفات ہیں۔“

”تو خدا تعالیٰ کی صفات اپنے اندر پیدا کرنا معرفت الٰہی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کیونکہ جب تک انسان ایک قسم کا رب نہ ہو ایک قسم کا رحمٰن نہ ہو ایک قسم کا رحیم نہ ہو مہیمن نہ ہو ستار نہ ہو۔ غفار نہ ہو اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا مظہر انسان نہیں ہو سکتا...... کامل انسان وہی ہو گا اور وہی عارف ہو گا جو اللہ تعالیٰ کی ان تمام صفات کو جو بندہ کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اپنے اندر پیدا کرے.....“

(عرفان الٰہی ص 27-28)

## اندر کے صفحات پر


☆☆ عالم روحانی کے لعل ... صفحہ 2
☆ نمازمیں حصول حضور ... طریق صفحہ 3
☆ مصر کا بادشاہ صفحہ 4
☆ آج کا دن (9 مئی) صفحہ 4
☆ روزمرہ نظافت کے ... ضرورت صفحہ 5

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ | قیمت 2 روپے 50 پیسے

مولانا دوست محمد شاہد- مؤرخ احمدیت

# عالمِ روحانی کے لعل و جواہر

## زیارت کا روح پرور واقعہ

جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب جن کا انتقال پچپن سال قبل 21- اپریل 1943ء کو ہوا' سکاچ مشن ہائی سکول سیالکوٹ میں مشہور شاعر اور فلسفی ڈاکٹر سر محمد اقبال کے ہم جماعت تھے- آپ کے قلم سے قادیان میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پہلی زیارت کا روح پرور واقعہ ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے- تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت مرزا صاحب اندر سے تشریف لائے مجھے ایسا معلوم ہوا کہ

ایک نور کا جھمکڑا سامنے آگیا ہے....

میں نے عرض کی کہ کوئی ایسا وظیفہ بتائیے جس سے دل صاف ہو " فرمایا یہی نمازیں سنوار سنوار کر اور سمجھ سمجھ کر پڑھا کرو میرے دل پر اس کا خاص اثر ہوا...... صفائی قلب پر حضرت نے مزید تقریر فرمائی- تقریر کیا تھی ایک روحانی طبیب مرض کی صحیح تشخیص کر کے علاج کر رہا تھا میرے دل کی کمزوریوں اور وساوس کا جواب اس طرح چلا آرہا تھا کہ مجھے بعض دفعہ وہم ہونے لگتا تھا کہ شاید

میرا قلب کُھلا ہوا ان کے سامنے ہے

اور یہ دیکھ دیکھ کر اس کی بیماریوں کا علاج کر رہے ہیں اور جب انہوں نے یہ ارشاد فرمایا کہ ایک گنہگار انسان کی مثال ایک مجرم کی ہے جس کے نام وارنٹ جاری ہو چکا ہو اور وہ قدم قدم پر ڈرتا ہو اور ہر آن اسے یہی نظر آتا ہو کہ اب میں پکڑا گیا- اب میں پکڑا گیا- پس خدا سے تعلق پکڑنے والے کو جو طمانیت قلب نصیب ہوتی ہے وہ ایک گنہگار کو کب نصیب ہو سکتی ہے- یہ سن کر کانپ گیا- وعظ تو بہتیرے سنے تھے مگر نہ معلوم ان سادے سادے لفظوں میں کیا اثر تھا کہ دل کے اندر سرایت کرتے چلے جاتے تھے اس ضمن میں حضرت صاحب نے یہ فقرہ فرمایا کہ اگلے جہان کی طرف چلنے کے لئے یوں تیار رہنا چاہئے

جس طرح ایک دور افتادہ مسافر اپنے وطن کو جانے کے لئے بخوشی آمادہ رہتا ہے تو اتنا اثر ہوا کہ یہ دنیا ہیچ نظر آنے لگی "

(پیغام صلح لاہور 7- نومبر 1933ء "بشارات احمدیہ" حصہ اول صفحہ 14- 16 مرتبہ ممتاز احمد صاحب فاروقی لاہور)

## اہلِ خانہ کی عدیم المثال دینداری

1906ء میں ایک متدیّن خاتون- اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب- اپنے والدین اور سسرال والوں کے ساتھ قادیان آئیں- واپسی پر اس خاتون نے اپنے قلبی تاثرات و جذبات لکھے جو اخبار الحکم قادیان (24- ستمبر 1906ء ص 10) میں شائع ہوئے- موصوفہ نے لکھا:-

"اب سنئے مرزا صاحب کے ہاں دینداری کا کیا حال ہے نماز کے اوقات' خاص کر قابل دید تھے- بچہ سے لے کر بوڑھے تک کیا مرد کیا عورت بڑے خشوع و خضوع سے سربسجود نظر آتے تھے قادیان میں سوائے (کلام اللہ) اور نماز پڑھنے کے کوئی دوسرا کام ہی نہیں...... میں دعویٰ سے کہتی ہوں کہ مرزا صاحب کے گھر کی دینداری بے نظیر ہے میں (اماں جان) کی نماز کا چشم دید واقعہ بیان کرتی ہوں کہ وہ نماز پڑھ رہی تھیں اور میری چھوٹی ہمشیرہ ان کے پاس کھڑی تھی اس نے دیکھا کہ

آپ زار زار رو رہی ہیں اور منہ کے آگے دوپٹہ آنسوؤں سے تر ہو گیا مگر جھٹ دوپٹہ کا وہ پلہ پیچھے کر لیا کہ مبادا ریا نہ پایا جاوے اور اس خشوع خضوع سے نماز ادا کی کہ ہم حیران ہو گئیں.....

میرا مشاہدہ بتلاتا ہے کہ......وہ مجسم رحم اور حلم کی تصویر ہیں"

## آسمانِ عقیدت کا ایک روشن ستارا

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے قدیم فدائی اور شیدائی تھے جو 1892ء میں بیعت سے مشرف ہوئے- آپ نے بیعت کے بعد اپنے عشق و اخلاص میں جلد جلد ترقی کر کے ایک قابل رشک مقام حاصل کیا اور عین عالم شباب میں بعمر 25 سال 28- اپریل 1900ء کو انتقال فرما گئے- آپ کے المناک حادثہ ارتحال نے پوری دنیائے احمدیت کو سوگوار اور افسردہ کر دیا- حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے موصوف کے بھائی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسسٹنٹ سرجن فاضلکا (ضلع فیروز پور) کے نام تعزیت نامہ میں اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا:-

"عزیزی مرزا ایوب بیگ جیسا سعید لڑکا جو سراسر نیک بختی اور محبت اور اخلاص سے پُر تھا اس کی جدائی سے ہمیں بہت صدمہ اور درد پہنچا......

ایک نوجوان صالح نیک بخت جو اولیاء اللہ کی صفات اپنے اندر رکھتا تھا اور ایک پودہ نشوونما یافتہ جو امید کے وقت پر پہنچ گیا تھا یکدفعہ اس کا کاٹا جانا اور دنیا سے ناپدید ہو جانا سخت صدمہ ہے...... یکدفعہ الہام ہوا مبارک وہ آدمی جو اس دروازہ کی راہ سے داخل ہو- یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عزیزی ایوب بیگ کی موت نہایت نیک طور پر ہوئی ہے اور خوش نصیب وہ ہے جس کی ایسی موت ہو"

(آئینہ صدق و صفا صفحہ 67- تالیف جناب میرزا مسعود بیگ صاحب ناشر احمدیہ انجمن اشاعت......لاہور دسمبر 1964ء)

O

کارواں چل دے گا' گردِ کارواں رہ جائے گی
ہم نہیں ہوں گے ہماری داستاں رہ جائے گی

لو بہارِ جاوداں کو مل گیا اذنِ نزول
ہاتھ ملتی باغ سے دُور اب خزاں رہ جائے گی

بجلیوں سے ہے بنایا ہم نے اپنا آشیاں
برق اگر اس پر گری بن کر دُھواں رہ جائے گی

زلزلے صدہا لئے پھرتے ہیں یہ کشکول میں
گر بگڑ بیٹھے گدا دُنیا کہاں رہ جائے گی

ہوں گے تعمیر ان جگہوں پر تازہ اقلیموں کے شہر
خاک ان کے پاؤں کی جھڑ کر جہاں رہ جائے گی

آدمی چہرے بدل کر گر یونہی بکتے رہے
عظمتِ انسانیت باقی کہاں رہ جائے گی

رات کے چوروں کو سمجھا دو کہ پَو پھٹنے لگی
جو چھپا دے جُرم وہ ظلمت کہاں رہ جائے گی

اپنی کشتی کا ہے کیا! اُبھری' پھر آگے بڑھ گئی
بگڑے طوفانوں کی لیکن داستاں رہ جائے گی

یار نے جب اک نگاہِ خشم ڈالی بزم پر
کون مُنہ کھولے گا؟ کس مُنہ میں زباں رہ جائے گی؟

اِک سے اِک بڑھ کر تبسّم! یوں تو ہیں اہلِ سخن
یادِ تجھ مجذوب شاعر کی زباں رہ جائے گی

ڈاکٹر عبدالرشید تبسّم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ

# نماز میں حصول حضور کے طریق

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔
"نماز بڑی ضروری چیز ہے اور صاحب ایمان کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں۔
نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے...... پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے"
(ملفوظات جلد دوم نیا ایڈیشن ص 184)

متقی کی نماز کے متعلق فرمایا۔ "جب وہ نماز شروع کرتا ہے تو طرح طرح کے وساوس کا اسے مقابلہ ہوتا ہے جن کے باعث اس کی نماز گویا بار بار گری پڑتی ہے، جس کو اس نے کھڑا کرنا ہے۔ جب اس نے اللہ اکبر کہا تو ایک ہجوم وساوس ہے جو اس کے حضور قلب میں تفرقہ ڈال رہا ہے۔ وہ ان سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے۔ پریشان ہوتا ہے۔ ہرچند حضور و ذوق کے لئے لڑتا مرتا ہے لیکن نماز جو گری پڑتی ہے۔ بڑی جان کنی سے اسے کھڑا کرنے کی فکر میں ہے۔ بار بار (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں) کہہ کر نماز کے قائم کرنے کے لئے دعا مانگتا ہے اور ایسے الصراط المستقیم کی ہدایت چاہتا ہے جس سے اس کی نماز کھڑی ہو جائے۔ ان وساوس کے مقابل پر متقی ایک بچہ کی طرح ہے جو خدا کے آگے گڑگڑاتا ہے روتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اخلد الی الارض ہو رہا ہوں۔ سو یہی وہ جنگ ہے جو متقی کو نماز میں نفس کے ساتھ کرنی ہوتی ہے اور اس پر ثواب مترتب ہو گا۔
بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نماز میں وساوس کو فی الفور دور کرنا چاہتے ہیں، حالانکہ (اور وہ نماز کھڑی کرتے ہیں) کی منشاء کچھ اور ہے کیا خدا نہیں جانتا؟
حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی (رحمتہ اللہ علیہ) کا قول ہے کہ ثواب اس وقت تک ہے جب مجاہدات ہیں۔"
(ملفوظات جلد 1 نیا ایڈیشن ص 18-19)

مولوی نظیر حسین صاحب سخا دہلوی نے 16۔ مئی 1902ء کو گورداسپور سے بذریعہ خط حضرت بانی سلسلہ سے نماز میں حصول حضور کا طریق دریافت فرمایا اس پر حضرت صاحب نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔
"طریق یہی ہے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں اور سرسری اور بے خیالی نماز پر خوش نہ ہوں بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں۔ اور اگر توجہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت ہر ایک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر ایک رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعا کریں کہ اے خدا تعالیٰ قادر و ذوالجلال! میں گناہ گار ہوں اور اس قدر گناہ کی زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضور نماز حاصل نہیں ہو سکتا تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میسر آوے"
(فتاویٰ (حضرت بانی سلسلہ) ص 35-36)

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کی روایات مندرجہ (-) احمد جلد چہارم کے ص 84 پر آپ کی ایک روایت ہے کہ:۔
"اس زمانے کے اعتقاد کے موجب کہ دل کی بات اہل اللہ بتا دیا کرتے ہیں۔ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ نماز میں وساوس کس طرح دور ہو سکتے ہیں۔ تقریر کرتے کرتے (حضرت بانی سلسلہ) نے میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) کے تکرار سے اور پھر تقریر جاری رکھی۔ میرا اس وقت آپ پر ایمان ہو گیا"

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔ اکتوبر 1997ء بمقام بیت الفضل لندن میں توجہ کو نماز میں قائم رکھنے کے سلسلہ میں فرمایا
"اگر کسی چیز کے فوائد کا علم ہو تو از خود انسان کی توجہ اس طرف مبذول ہو جایا کرتی ہے...... اس ضمن میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نماز شروع ہوتے ہی وہ تمام باتیں جو ہم نماز میں کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک اپنی ذات میں ایک بے مثل قیمتی موتی کی طرح ہے جس کے علم کے ساتھ ہی آپ کی لازماً توجہ اس طرف ہو جائے گی...... حضرت (بانی سلسلہ) نے بھی اپنی تشریحات میں ایسے قیمتی معارف کو جواہر کے طور پر پیش کیا ہے۔ موتیوں کے طور پر پیش کیا ہے۔ چمکتے ہوئے موتی ہیں جو اپنی طرف توجہ کو کھینچ رہے ہیں۔ پس اس پہلو سے جیسا کہ میں نے عرض کیا اگر آپ نماز کے الفاظ پر غور کرنا شروع کریں تو غور کے بعد وہ الفاظ جو سرسری الفاظ تھے جیسے کنکر پتھر ہوں ان الفاظ کی ہیئت بدلنے لگے گی۔ ان پر غور کے نتیجہ میں آپ کو حیرت انگیز معارف نصیب ہوں گے اور وہ معارف ان کی اہمیت آپ کے دل میں بڑھائیں گے۔ یہاں تک کہ جب ان معارف کو ذہن نشین کر کے آپ پھر وہ الفاظ دہرایا کریں گے تو اس کے مقابل پر دوسرے خیالات آپ کی توجہ پھیرنے کی اہلیت چھوڑ دیں گے ان میں طاقت ہی نہیں ہو گی کہ ان معارف کے مقابل پر آپ کی توجہ اپنی طرف کھینچ سکیں"

توجہ اور میلان پر حضرت (بانی سلسلہ) نے ایک دلچسپ مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔
"انسان کے اندر نیکی اور بدی کی ایک کشش ہے۔ آدمی نیکی کرتا ہے مگر سمجھ نہیں سکتا کہ کیوں نیکی کرتا ہے اسی طرح ایک شخص بدی کی طرف جاتا ہے لیکن اگر اس سے پوچھا جاوے تو کدھر جاتا ہے تو وہ نہیں بتا سکتا۔ مثنوی رومی میں ایک حکایت اس کشش پر لکھی ہے کہ ایک فاسق آقا کا ایک نیک غلام تھا صبح کو جو مالک نوکر کو لے کر بازار سودا خریدنے کو نکلا تو راستہ میں اذان کی آواز سن کر نوکر اجازت لے کر مسجد میں نماز کو گیا اور وہاں اسے ذوق اور لذت پیدا ہوا تو بعد نماز ذکر میں مشغول ہو گیا۔ آخر آقا نے انتظار کر کے اس کو آواز دی اور کہا کہ تجھے اندر کس نے پکڑ لیا۔ نوکر نے کہا کہ جس نے تجھے اندر آنے سے باہر پکڑ لیا۔"
(ملفوظات جلد 2 نیا ایڈیشن ص 464)

حضرت (بانی سلسلہ) کی سیرت پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی توجہ ہر لحظہ اپنے معبود حقیقی کی طرف ہی رہتی تھی۔ آپ کے منظوم کلام میں ان جذبات کی بھرپور عکاسی نظر آتی ہے۔ مثلاً آپ فرماتے ہیں:۔

ہر سوی و ہر طرف رخِ آں یار بنگرم
آن دیگرے کجا ست کہ آید بخاطرم

یعنی میں تو ہر طرف اور ہر جانب اس یار کا چہرہ دیکھتا ہوں۔ پھر اور کون ہے جو میرے خیال میں آوے۔
آپ نے اپنے مالک و خالق خدا سے ایک لمحہ کی جدائی پر موت کو ترجیح دی فرمایا:۔

احقر کو میرے پیارے اک دم نہ دور کرنا
بہتر ہے زندگی سے تیرے حضور مرنا

حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب حضرت (بانی سلسلہ) کی ایک نماز کا ذکر یوں بیان فرماتے ہیں "ایک دفعہ جب مولوی صاحب (حضرت امام اول) قادیان سے باہر گئے ہوئے تھے میں مغرب کی نماز میں آیا تو دیکھا کہ آگے حضرت (بانی سلسلہ) خود نماز پڑھا رہے تھے...... حضرت صاحب نے چھوٹی چھوٹی دو سورتیں پڑھیں مگر سوز و درد سے لوگوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ جب آپ نے نماز ختم کرائی تو میں آگے ہوا۔ مجھے دیکھ کر آپ نے فرمایا قاضی صاحب میں نے آپ کو بہت تلاش کیا مگر آپ کو نہ پایا۔ مجھے اس نماز میں سخت تکلیف ہوئی۔ عشاء کی نماز آپ پڑھائیں۔"
(سیرت (-) حصہ اول از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ص 23-24)

تلاوت قرآن پاک میں جو سوز و درد حضرت بانی سلسلہ کی آواز میں پایا جاتا تھا اس سے آپ کے عشق قرآن کا بخوبی پتہ چلتا ہے۔ آپ اس صحیفہ آسمانی کو قیمتی جواہرات کی تھیلی قرار دیتے تھے۔ فرمایا:۔

کیا وصف اس کے کہنا ہر حرف اس کا گہنا
دلبر بہت ہیں دیکھے دل لے گیا یہی ہے

کسی چیز سے جب تک انسان کو عشق نہ ہو پوری توجہ پیدا نہیں ہوتی۔ نماز میں عدم توجہ کے سلسلہ میں حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا:۔
"مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آج کل عبادت اور تقویٰ اور دینداری سے محبت نہیں۔ اس کی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادت میں جس قسم کا مزا آنا چاہئے وہ مزا نہیں آتا۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں جس میں لذت اور ایک حظ اللہ تعالیٰ نے رکھا نہ ہو۔ جس طرح پر ایک مریض ایک عمدہ سے عمدہ خوش ذائقہ چیز کا مزا نہیں اٹھا سکتا اور وہ اسے بالکل تلخ یا پھیکا سمجھتا ہے۔ اسی طرح سے وہ لوگ جو عبادت الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہئے...... اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس کی عبادت میں اس کے لئے لذت اور سرور نہ ہو......
پس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدائے تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جس طرح اور پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزا چکھا دے۔"
(ملفوظات جلد سوم نیا ایڈیشن ص 25-28)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنے ایک خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔ اکتوبر 1997ء بمقام بیت الفضل لندن میں ایک طریق حصول توجہ کا یہ بیان فرمایا کہ:۔
"فحشاء میں مبتلا لوگوں کی نماز کی طرف توجہ ہو ہی نہیں سکتی۔ نماز میں قیام ضروری ہے اور جو لوگ فحشاء میں مبتلا ہوں ان کے لئے نماز کا قیام بڑا مشکل کام ہے کیونکہ فحشاء ان کو اپنی طرف کھینچے گی اور بار بار ان کی نماز کو گرا دے گی...... قیام نماز کے لئے ضروری ہے کہ تم فحشاء سے باز آ جاؤ اگر نہیں آؤ گے تو عمر بھر کی نمازیں رائیگاں جائیں گی۔ ان کا کچھ بھی فائدہ تمہیں نہیں پہنچے گا۔"

حضرت بانی سلسلہ نے اس مسئلہ کے حل کے لئے یہ تاکید فرمائی کہ "پانچ وقت اپنی نمازوں میں دعا کرو۔ اپنی زبان میں بھی دعا کرنی منع نہیں نماز کا مزا نہیں آتا جب تک حضور نہ ہو اور حضور قلب نہیں ہوتا ہے جب تک عاجزی نہ ہو۔"
(ملفوظات جلد سوم ص 434)

☆......☆......☆......☆

قتیلِ ناز کو ملتی ہے زندگی یاں پر
متاعِ جان کی بازی لگا کے دیکھ ذرا
اُسی کے حسن کا جلوہ ہو آنکھ میں تیری
نقوشِ غیر کو دل سے مٹا کے دیکھ ذرا
اگر ہے دعویٔ الفت تو کچھ عمل بھی ہو
حدودِ عشق و محبت میں آ کے دیکھ ذرا
(بہار جاوداں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر مرزا سلطان احمد

قسط دوم آخری

# مصر کا بادشاہ

## الہامی صداقتوں کی تائید میں تاریخی شہادتیں

**اقتدار کا استحکام** قدیم مصری مورخ مینیتھو (Manetho) نے ان کے کچھ حالات لکھے ہیں۔ ان کے پہلے بادشاہ کا نام سلاطیس تھا۔ مشرقی ڈیلٹا سے انہوں نے میمفیس (Memphis) اور مغربی ڈیلٹا پر بھی قبضہ کرلیا۔ لیکن جنوبی مصر زیادہ تر عرصہ میں نیم خود مختار ہی رہا تھا۔ مینیتھو کے مطابق ان کا عرصہ اقتدار 511 سال تھا لیکن ماہرین کے نزدیک اصل میں یہ عرصہ اس سے کم تھا۔ اپنی حکومت مستحکم کرنے کے بعد انہیں مشرقی سرحد پر آشوری حملے کا خطرہ تھا۔ چنانچہ مشرقی ڈیلٹا میں اواریس (Avaris) کے مقام پر ایک مضبوط قلعہ تعمیر کیا گیا جس میں بیک وقت ڈھائی لاکھ کی فوج رہ سکتی تھی۔

**خواب کی تعبیر** سورۃ یوسف میں مذکور ہے کہ جب مصر کے بادشاہ نے اپنی خواب درباریوں کو سنائی، تو جواب میں درباریوں نے خواب کو پراگندہ خوابوں میں سے قرار دیا۔ اس واقعہ سے پتہ لگتا ہے کہ ہیکسو بادشاہ کے دربار میں رعب کا وہ عالم نہیں تھا جو کہ فراعنہ کے درباروں میں نظر آتا ہے۔ حضرت موسیٰ کے زمانے کے فرعون کے متعلق قرآن شریف میں واضح ذکر ہے کہ اس نے اپنے معبود ہونے کی تعلّی کی تھی۔ گو بائیبل میں یہ ذکر موجود نہیں لیکن تاریخی طور پر قدیم مصری تحریروں سے ثابت ہے اپنے دور میں فرعون کو دیوتا مانا جاتا تھا۔ اسے زندگی میں ہورس (Horus) دیوتا کا مظہر سمجھتے تھے اور ان کے عقائد کے مطابق مرنے کے بعد بھی فرعون دیوتا کی حیثیت رکھتا تھا۔ اور اب وہ اوسیریس (Osiris) دیوتا کا مظہر بن جاتا تھا۔ بعض فراعنہ کی تو ان کی موت کے صدیوں بعد بھی پرستش کی جاتی رہی تھی۔ اب ایسے فرعون کے سامنے ممکن نہیں لگتا کہ اس کے اپنے درباری ایسا جواب دے سکتے۔

**متفرق معبود** مذہباً ہیکسو (Hyksos) قوم مشرک تھی۔ یہ لوگ بعل (Baal) اور سیتخ (Setekh) کی پرستش کرتے تھے۔ ابتدائی دور کے بعد ان لوگوں نے جزوی طور پر مصریوں کے عقائد بھی اپنا لئے تھے۔ اور ان کے بعض دیوتاؤں کی پرستش شروع کردی تھی۔ قرآن مجید کے مطابق حضرت یوسفؑ نے قید خانے میں اپنے ساتھیوں کو نصیحت کرتے ہوئے پوچھا تھا کہ کیا متفرق معبودوں کی پرستش بہتر ہے یا ایک خدا کی۔

**رتھ اور گھوڑے کا استعمال** بائیبل میں درج ہے کہ بادشاہ نے حکم دیا تھا کہ حضرت یوسفؑ کی رتھ بادشاہ کے بعد سب سے آگے رکھی جائے۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ واقعہ ہیکسو بادشاہ کے دور کا ہے کیونکہ ان کی آمد سے قبل مصر میں رتھ اور گھوڑے کا استعمال موجود ہی نہیں تھا۔ بعد میں مصریوں نے اپنے غیر ملکی حکمرانوں سے ان چیزوں کا استعمال سیکھا تھا۔ اگر اس واقعہ کو ہیکسو قوم کے نکل جانے کے بعد کا مانا جائے تو اتنی تاخیر ہو جاتی ہے کہ یہ تاریخی طور پر ممکن ہی نہیں رہتا۔

**چند یادگاریں** اس قوم کے بادشاہوں کو فراعنہ کے برعکس تعمیرات اور مجسمہ سازی کا خاص شوق نہیں تھا۔ اس لئے اس دور کی صرف چند یادگاریں باقی بچی ہیں۔ ان میں سے ایک بادشاہ خیانی کا مجسمہ ہے جس کی صرف ٹانگیں کچھ تحریر کے ساتھ باقی رہ سکی ہیں۔ اور ایک شیر کا مجسمہ ہے جو برٹش میوزیم میں محفوظ ہے۔ یہ مجسمے اپنی نفاست کے اعتبار سے ادنیٰ درجے کے ہیں۔

**اٹھارواں شاہی خاندان** جنوبی مصر اس عرصہ میں نیم خود مختار رہا تھا۔ اور یہاں سے ہی وہ خاندان اٹھا جس نے مصر کو آزاد کرایا۔ یہ خاندان مصر کا اٹھارواں شاہی خاندان کہلاتا ہے۔ اب مصری رتھ اور گھوڑے کا استعمال سیکھ چکے تھے اور اپنے آپ کو نسبتاً زیادہ منظم حالت میں بھی لا چکے تھے۔ اس خاندان کے فرعون احمس (Aahmes) اول نے مسلسل جنگیں کرکے، ہیکسو قوم کے تسلط کو ایک بار پھر مشرقی ڈیلٹا تک محدود کر دیا۔ یہاں اواریس (Avaris) کے قلعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، کافی لمبے عرصہ تک ہیکسو بادشاہوں نے مقابلہ کیا۔ ان کی حکومت سینا، فلسطین اور شام کے کئی علاقوں پر بھی تھی۔ ایک عرصہ تک وہاں کے شہروں سے مدد لے کر مصریوں کا مقابلہ ہوا۔ لیکن بالآخر حضرت یوسفؑ سے قریباً ڈیڑھ سو سال بعد اس قوم کو مصر چھوڑنا پڑا۔

**خاتمہ** غلامی کے دور سے قبل مصری، ایشیائی باشندوں کو حقیر سمجھتے اور انہیں چرواہے اور صحراء کے باشندے کہہ کر پکارتے تھے۔ لیکن اس قوم کی غلامی سہنے کے بعد یہ حقارت نفرت میں بدل چکی تھی۔ اب مصری افواج نے سالہا سال تک متواتر حملے کرکے باقی علاقوں سے بھی ہیکسو حکومت کا خاتمہ کردیا اور یہ علاقے بھی فراعنہ کے ماتحت آگئے۔ اس طرح ہیکسو قوم کی سلطنت دنیا کے نقشے سے غائب ہو کر تاریخ کے اوراق کا حصہ بن گئی۔

**فراعنہ کا انتقام** بنی اسرائیل ہیکسو بادشاہوں کی اجازت سے مصر میں آباد ہوئے تھے اور نسلاً بھی ان سے قریب تر تھے۔ اس لئے لازماً مصری انہیں اپنے دشمنوں کے اتحادی سمجھتے ہوں گے۔ چنانچہ اب بنی اسرائیل کو فراعنہ کے انتقام کا نشانہ بننا پڑا اور ان کی غلامی کا دور شروع ہوا۔ اس کی طرف ایک اشارہ بائبل میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ غلامی کے دور کا ذکر شروع ہونے سے قبل لکھا ہے۔

"تب مصر میں ایک نیا بادشاہ ہوا جو یوسف کو نہیں جانتا تھا۔ اور اس نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ دیکھو اسرائیلی ہم سے زیادہ اور قوی ہو گئے ہیں۔ سو آؤ ہم ان کے ساتھ حکمت سے پیش آئیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ اور زیادہ ہو جائیں اور اس وقت جنگ چھڑ جائے تو وہ ہمارے دشمنوں سے مل کر ہم سے لڑیں۔"

(خروج باب 1)

اس کے بعد فراعنہ کے ماتحت بنی اسرائیل کی غلامی اور مشقت کا لمبا دور شروع ہوا جو بالآخر حضرت موسیٰؑ کے عہد میں ہجرت کے ذریعہ اختتام کو پہنچا۔

**ایک لغو اعتراض** ان تمام وضاحتوں اور تاریخی حقائق کے بعد مشہور مستشرق وہیری کی ایک تحریر ان کے مبلغ علم اور تعصب کا شاہکار ہے۔ سورۃ یوسف کی آیت 43 پر اپنے تشریحی نوٹس میں وہ لکھتے ہیں۔

(A comprehensive commentary on The Quran Vol II Page 381)

"اس میں کم ہی اختلاف ہو سکتا ہے کہ قرآن کے مطابق (حضرت) یوسفؑ اور (حضرت) موسیٰؑ کے دور کا فرعون ایک ہی شخص تھا۔"

پھر خود ہی طنز کرتے ہیں کہ گویا کئی سو سال تک ایک ہی شخص حکومت کرتا رہا۔ وہیری نے یہ نتیجہ قرآن مجید کے کس حصے سے نکالا ہے، اس کی دلیل دینے کی انہوں نے زحمت نہیں کی۔ گویا وہ کوئی بھی بے سروپا بات کہہ دیں ان کا کہہ دینا کافی سمجھا جانا چاہئے۔ ویسے تو ان کی تحریر کے صفحے صفحے پر تنگ نظری ملتی ہے لیکن یہاں آکر تو لگتا ہے کہ انہوں نے نظر کا استعمال ہی ترک کردیا تھا اور محض تعصب سے ہی کام چلا رہے تھے۔

اس تعصب کے نتیجہ میں خود بھی حق کو پانے سے رہ گئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے رہے۔ حالانکہ قرآن کریم تو ازلی ابدی سچائیوں سے معمور ہے۔

بقیہ صفحہ 5

معقولیت نہیں۔

(It Doesn't make sense)

لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ میں مسیح کے جی اٹھنے پر ایمان نہیں رکھتا...... (آگے وضاحت کی ہے کہ یہ روحانی لحاظ سے ہے) بل فپس کے مرتبے کے پادری کے ان اعتقادات کی اشاعت سے میڈیا میں بڑی دلچسپ بحثیں شروع ہوئی ہیں۔ چند دن قبل ایک مقبول عام ریڈیو شو (CFRBIOIO) پر ایک پروگرام ہوا جس میں بل فپس اور یونیورسٹی آف ٹورانٹو کے شعبہ مذہبیات کے ایک پروفیسر کو بلایا گیا اور لوگوں نے فون کرکے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ کچھ لوگوں نے کہا فپس کے خیالات کفر کے مترادف ہیں۔ اگر یسوع خدا نہیں اور وہ مردوں سے جی کر آسمان پر نہیں گیا تو پھر عیسائیت کا کچھ باقی نہیں رہے گا۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ مذہب کو ہماری سمجھ سے بالا نہیں رہنا چاہئے اور جن باتوں کو عقل نہیں مانتی ان کو قبول نہیں کرنا چاہئے۔

---

## آج کا دن — 9- مئی

**1888ء** کو جارج ایسٹ مین نے کوڈک کیمرا پیٹنٹ کروایا۔

اس سے پہلے گیلی پلیٹوں پر تصویر اتاری جاتی تھی۔ ایسٹ مین نے کافی تحقیق اور تجربات کے بعد شیشے کی خشک پلیٹ ایجاد کرلی اور اپنی اس ایجاد کو انگلستان اور امریکہ میں پیٹنٹ کروا لیا۔ لیکن ایسٹ مین نے اپنے تجربات جاری رکھے اور آخر کار ایسی فلم بنانے میں کامیاب ہو گیا جو لپیٹی جاسکتی تھی۔ یہ پہلی فلم رول تھی۔ اس کے صرف تین سال بعد وہ کوڈک کیمرا ایجاد کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ جس میں ایک فلم پر سو تصویریں کھینچی جاسکتی تھیں۔ جو کہ تمام دنیا میں بے حد مقبول ہوا اور ایسٹ مین ایک کروڑ پتی بن گیا۔ اس نے تمام عمر شادی نہیں کی۔ اور اپنی آمد کا بیشتر حصہ خیراتی اور رفاہی اداروں پر صرف کیا۔ اس نے اپنی تمام جائیداد بھی اسکولوں اور کالجوں کے لئے وقف کردی تھی۔

**تاریخ احمدیت 1908:** حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو آخری سفر لاہور کے دوران اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی۔

الرحیل ثم الرحیل

یعنی کوچ کا وقت آگیا ہے۔ ہاں کوچ کا وقت آگیا ہے اس میں حضرت صاحب کو قرب وفات کی اطلاع دی گئی تھی۔ اور 17 دن بعد آپ مولائے حقیقی سے جا ملے۔

(تاریخ احمدیت جلد 3۔ ص 545)

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک رفیق احمد

# روزمرہ نظافت کے لئے ہمّت کی ضرورت

نظافت (صفائی) کو ہماری زندگی کے ہر مرحلے میں ایسی بنیادی حیثیت حاصل ہے کہ ہمیں لازمی اس کو ہروقت مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔ انسان ابھی بچہ ہوتا ہے کہ اس کی ماں اس کی پرورش کے دوران رات دن اس کی نظافت کی خاطر خود تکلیف برداشت کرکے اس کے آرام کا خیال رکھتی ہے۔ اور جوں جوں ہم بڑے ہو کر ذمہ داریاں سنبھالنے کے قابل ہوتے جاتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جسمانی اور روحانی ترقیات دونوں اس وقت ہی پروان چڑھ سکیں گی جب ہم نظافت یعنی صفائی سے غفلت نہ برتیں گے۔

انسان کو اپنی صحت کے قائم رکھنے کے لئے خود اپنی نظافت کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ اس کا جسم صاف ہو اس کے کپڑے گندے نہ ہوں اس کے رہنے سہنے کا طریق ایسا ہو کہ اس میں گندگی کا دخل نہ ہو لیکن بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم غفلت میں اس بنیادی امر سے غافل ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے ہمیں بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اگر ذمہ داریوں کا جائزہ لیں تو گھر کی صفائی اور نظافت کا بہت بڑا بوجھ عورتوں پر ہے اور یہ اتنا بڑا بوجھ ہے کہ بعض اوقات مردوں کو احساس تک نہیں ہوتا کہ کس خاموشی سے اتنا بڑا کام سرانجام دیا جارہا ہے بچوں کی پرورش کے معاملہ میں بھی عورتوں کو بہت بھاری ذمہ داری اٹھانی پڑتی ہے۔ اور وہ بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہی ہوتی ہیں لیکن اگر مردوں کو کچھ وقت کے لئے بچے کو سنبھالنے کی ذمہ داری درپیش آجائے تو صبر کا بہت بڑا امتحان ان کے لئے پیدا ہو جاتا ہے۔

صفائی کا عام طور پر خیال رکھا جاتا ہے لیکن بہت سی باتیں ہیں جن کی طرف توجہ دلانے کی ضرورت رہی ہے۔ گھروں کی صفائی کے تعلق میں ایک بنیادی چیز جس کا بڑی شدت سے احساس ہوتا ہے کہ جب کوئی چیز کھائی جائے یا کاغذ وغیرہ پھینکے جائیں تو چھلکے یا کاغذ جہاں کہیں کسی کا جی چاہتا ہے پھینک دیتا ہے۔ گھروں میں اگر چھلکوں اور ردی چیزیں پھینکنے کے لئے ٹوکریوں کا استعمال شروع رکھا جائے تو اس سے گھر کی صفائی کو زیادہ دیر تک قائم رکھا جاسکتا ہے۔ سفر کے دوران بھی ایسی باتیں دیکھنے میں آئی ہے کہ ٹرین اور بس دونوں میں ہر مسافر اپنی سیٹ کے نیچے یا راستے میں مونگ پھلی کے چھلکے اور دوسرا گند پھینکتا چلا جاتا ہے خاص کر ساری بس ہی سگریٹ پینے والوں کے لئے ایش ٹرے بنی ہوتی ہے۔ اور دھوئیں کے مرغولے ہر ایک تک پہنچانے کے لئے پورے زور سے پھنکار جاری رکھی جاتی ہے اور اس کو قابل فخر سمجھا جاتا ہے۔ اگر بس والوں کے بس میں یہ نہیں ہے کہ وہ گند وغیرہ پھینکنے کے لئے کوئی جگہ بنائیں تو آپ خود احتیاط کرکے کوئی لفافہ اپنے پاس رکھ لیں اور اس میں پھینکتے جائیں۔

شاپنگ بیگ ہمارے اس زمانہ میں شہروں قصبوں میں گندگی بڑھانے میں نمایاں نظر آتے ہیں جہاں کہیں بھی محلہ میں یا شہر میں گندگی کے پھینکنے کی جگہ بنائی گئی ہو وہاں ہزاروں کی تعداد میں شاپر زاڑتے نظر آتے ہیں۔ دودھ لینا ہو دہی لینا ہو یا سبزی کی ضرورت ہو یا اور کوئی چیز کریانہ کی دوکان سے مطلوب ہو آپ کو لفافوں کی ایک بڑی مقدار مہیا کردی جائے گی جو گھر پہنچنے کے بعد ایک مسئلہ پیدا کردیں گے۔ ایک وہ زمانہ تھا جب شہروں کی انتظامیہ شہر بھر کا کوڑا کرکٹ اور گند بھاری داموں کسانوں کے ہاتھوں فروخت کیا کرتی تھی لیکن اب یہ حال ہے کہ کسان اس قسم کی کھاد سے متنفر ہیں۔ شہروں کے گٹر زان کی وجہ سے بند ہونے کے بعد جب پھنکارتے ہیں تو بڑی بڑی سڑکیں اس گند سے ڈھک جاتی ہیں۔ خدا کرے کہ اس قسم کے لفافے بن سکیں جن کا تلف کرنا آسان ہو جو گل سڑ جائیں ورنہ یہ تو لاینحل مسئلہ کھڑا کرتے جارہے ہیں۔ ہماری تو تجویز ہے کہ اس کی پیداوار میں آہستہ آہستہ کمی کرکے کاغذ کے لفافوں کو پھیلانے کی ضرورت ہے تا اردگرد بڑھنے والی آلودگی کو کنٹرول کیا جا سکے۔

صحت کو قائم رکھنے کے لئے جسمانی صفائی کے ساتھ ساتھ خوراک میں بھی نظافت کی ضرورت ہے۔ موسم گرما جوں جوں قریب آتا جارہا ہے تو یہ مکھیاں ہمارے لئے ایک مصیبت بنتی جارہی ہیں اگر ہم گھر میں مکھیاں ختم کردیں تو اس سے زیادہ اردگرد سے ہماری مہمان بن جائیں گی۔ لیکن اگر کھڑکیوں میں جالی ہو اور جالی دار دروازے ہوں تو کم از کم اندر آنے سے ان کو روکا جاسکتا ہے۔ لیکن گرمیوں میں لازمی باہر سونا پڑتا ہے۔ اب ان سے اور ان کے پیدا کئے ہوئے مضرات سے کس طرح بچا جائے اس کے لئے حفظان صحت سے تعلق رکھنے والے محکمہ صحت کے ماہرین کی مدد کی ہروقت ضرورت ہے تا ان کے مشورہ سے حملہ آور مکھیوں اور مچھروں کی موجودگی میں عوام الناس کو محفوظ رکھ سکیں کیونکہ جب تک سرکاری سطح یا شہروں کی انتظامیہ کی طرف سے پورے علاقہ میں ان کا وجود ختم نہیں کیا جاسکتا اس وقت تک ہمیں ہر احتیاطی تدبیر کو اختیار کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

گندگی پھیلانے یا پھیلنے کی وجہ سے ہم اس ذمہ داری سے غافل نہیں ہوسکتے کہ ہم کیا کریں بلکہ اپنے آپ کو اپنے گھر کو اور اپنے ماحول کو جہاں تک ہوسکے صاف ستھرا رکھیں۔ اگر ہمارے گھر کی حکومت کے دائرہ میں کاغذ یا گند پھیلا ہے تو اس کو اولین فرصت میں صاف کردیں۔ گھروں میں ڈسٹ بن رکھ کر صفائی کے معیار کو اونچا کریں۔ راستہ چلتے ہوئے مونگ پھلی کے چھلکے شاپنگ بیگ۔ کیلے کے چھلکے۔ سگریٹ وغیرہ اور دوسری اشیاء ہر جگہ پھینکنے سے پرہیز کریں شہر میں گند پھینکنے کے لئے جو جگہ یا چار دیواری یا

گڑھے کھودے گئے ہیں گھر کا سارا کوڑا کرکٹ ان میں ہی پھینکیں اور انتظامیہ بھی اب جمع شدہ گند کو جلد سے جلد شہر سے باہر پہنچادے تا بارش ہونے کی وجہ سے یا گند بڑھنے کی وجہ سے اس گند سے اردگرد کے ماحول میں بے چینی پیدا نہ ہو۔ خدا کرے نظافت کا معیار بلند سے بلند تر ہوتا جائے تا ہم بیماریوں اور نقصانات پہنچانے والے جراثیم کیڑے مکوڑوں اور حشرات الارض سے محفوظ رہنے کی کوشش میں کامیاب ہوسکیں۔

☆......☆......☆......☆

مرسلہ۔ مولانا نسیم مہدی صاحب۔ کینیڈا

# کیا یسوع واقعی خدا ہے؟

ریورنڈ بل فپس (Rev. Bill Phipps) جو یونائیٹڈ چرچ آف کینیڈا کے ماڈریٹر Moderator منتخب ہوئے ہیں' نے چند ہفتے پہلے یہ بیان دے کر کینیڈا کے عیسائی حلقوں میں ایک تہلکہ مچادیا تھا کہ یسوع خدا نہیں ہے اور نہ ہی وہ جسمانی طور پر مردہ حالت سے زندہ ہوا تھا۔ Macleans جو کینیڈا کا مقبول ہفتہ وار میگزین ہے' اس کے 15۔ دسمبر 97ء کے شمارے میں اس موضوع پر Cover Page آرٹیکل آیا ہے۔ اس کا ایک حصہ بل فپس کے انٹرویو پر مشتمل ہے۔ ان کا کہنا ہے:۔

○ میرا ایمان ہے کہ خدا یسوع تک محدود ہونے سے بہت بالا ہے۔ اس کی اصل کنہ تک پہنچنا انسانی سمجھ سے باہر ہے۔ یسوع میں صرف اتنی ہی خدائی ہے جتنی ایک انسان میں ہونی ممکن ہے۔

○ یسوع کے صلیب کے بعد زندہ ہو کر آسمان پر جانے کے بارے میں میرا ایمان ہے کہ نہ تو یہ حواریوں کا محض خواب تھا کیونکہ صرف ایک خواب میں یسوع کو زندہ دیکھ کر وہ روحانی انقلاب ہرگز ان کی زندگیوں میں پیدا نہیں ہوسکتا تھا جس کا اثر آج تک عالم عیسائیت محسوس کررہا ہے۔ نہ ہی میں یہ مان سکتا ہوں کہ یسوع کے جس فانی جسم کو صلیب دی گئی' وہ ایک دفعہ مرگیا' پھر زندہ ہوگیا اور چلتا پھرتا حواریوں کو جاملا اور اس کے بعد آسمان پر چلا گیا۔ اس تصور میں ذرہ بھی

باقی صفحہ 4 پر

## ایڈیٹر کے نام خط

مکرمی 28 اپریل کے الفضل میں شوگر کے نئے علاج کے بارہ میں لکھا ہوا تھا۔ تحریر کچھ مبہم تھی۔ کیونکہ انسولین (Insuline) تو بذاتہ پروٹین (Protein) ہوتی ہے۔ غالباً ترجمہ کرنے یا جہاں سے یہ معلومات لی گئی ہیں وہیں پر کوئی غلطی ہوئی ہے۔

آپ نے جو تحریر شائع کی ہے غالباً اس کا اصل یہ ہوگا کہ شوگر کے ایسے مریض جو انسولین کی کمی یا خرابی کا شکار ہوں ان میں جنیٹک انجینئرنگ کے ذریعے انسولین پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا کردی جائے۔ اور اس کے نتیجے میں ان کے خون سے زائد شکر جسم کے خلیات میں جذب ہو جائے۔ دراصل شوگر یا ذیابیطس کی بے شمار وجوہات ہو سکتی ہیں۔ اور ہر مریض میں ایک ہی علاج نہیں ہوتا۔ بہرحال بایو ٹیکنالوجی کی برانچ' جنیٹک انجینئرنگ (Genetic Engineering) کے ذریعے سائنسدان ایک ایسے راستے پر چل پڑے ہیں جس کے ذریعے چند دہائیوں میں بعض پیچیدہ بیماریوں کا مستقل علاج ممکن ہوسکے گا۔ بلکہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگلے Millenium (ہزار سال) کا انسان ایک نئی طرز کی زندگی گزارے گا۔

(عبدالاعلیٰ نجم الثاقب)

## نرم دلی

محبت سے کرنی ہے جو بات کر
بڑا گہرا ہوتا ہے اس کا اثر

زباں سے کوئی لفظ ایسا نہ بول
کسی کا کہیں پھٹ نہ جائے جگر

کسی کل کا نہ کر کوئی اعتبار
عمل نیک کرنا ہے تو آج کر

تمہیں گالیاں دے رہا ہے کوئی
اسی میں مزہ ہے کہ تُو پیار کر

قدم آگے آگے بڑھائے جا تو
رہ دیں پہ جی اور رہِ دیں پہ مَر

کوئی خوف دل پہ کسی کا نہ رکھ
خدا کے سوا تو کسی سے نہ ڈر

کسی غیر کے آگے پھیلا نہ ہاتھ
ہمیشہ اُسی در پہ رکھ اپنا سر

دعاؤں میں ہر لحہ اپنا گزار
تو پھر دیکھنا کیسے بھرتا ہے گھر

تو کر زندگی وقف دیں کے لئے
اسی راہ میں کاٹ اپنا سفر

جواب اس کو دو گے وہاں کیا رفیقؔ
اسی فکر میں اٹھ کے رو رات بھر

محمد رفیق اکبر

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 31623 میں خضر حیات ولد غلام محمد قوم راجپوت بھلروان پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت 1956ء ساکن پنڈی بھاگو P/O خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی۔/150000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 4 مرلہ مالیتی۔/100000 روپے۔ 3۔ حویلی برقبہ 10 مرلہ مالیتی۔/50000 روپے۔ اور ٹیوب ویل میں نصف حصہ مالیتی۔/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خضر حیات ساکن پنڈی بھاگو P/O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 رانا مشتاق احمد وصیت نمبر 18785 گواہ شد نمبر2 محمد صدیق بٹ سیکرٹری مال پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر 31624 میں ناصرہ پروین بنت عبدالحکیم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر حال سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ Fixed Deposit تین سالہ سکیم۔/250000 روپے۔ 2۔ نقد موجودہ رقم۔/150000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی 12 تولہ تین ماشہ مالیتی۔/60000 روپے۔ 4۔ سوزوکی کار زیر استعمال ماڈل 1992ء مالیتی۔/150000 روپے۔ 5۔ پلاٹ نمبر B-80 واقع کوآپریٹو سوسائٹی رائے ونڈ روڈ لاہور جس کا قبضہ نہیں ملا 10000 ہزار کی قسط باقی ہے۔ 6۔ مکان نمبر C-8 جھنگ صدر جس کے وارث 3 بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصرہ پروین C/O مرزا عبدالحق ایڈووکیٹ 6۔ اولڈ سول لائن سرگودھا گواہ شد نمبر1 مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت سرگودھا گواہ شد نمبر2 مرزا نثار احمد سرگودھا۔

مسل نمبر 31625 میں فرحت نسیم بنت عبدالحکیم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقدی Fixed Deposit۔/50000 روپے۔ 2۔ نقدی موجود۔/50000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی 6 تولہ مالیتی۔/30000 روپے۔ اور جدی مکان نمبر C-8 سول لائنز جھنگ صدر جس کے وارث تین بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/7360 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرحت نسیم C/O مرزا عبدالحق صاحب 6۔ اولڈ سول لائن سرگودھا گواہ شد نمبر1 مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا گواہ شد نمبر2 مرزا نثار احمد 6۔ اولڈ سول لائن سرگودھا۔

مسل نمبر 31626 میں سکینہ بی بی بیوہ چوہدری محمد شریف وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین حال غنی پارک سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند برقبہ سوا تین کنال زمین مالیتی۔/30000 روپے اور سوا تولہ زیورات طلائی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سکینہ بی بی C/O صفدر علی وڑائچ 83-بی غنی پارک سرگودھا گواہ شد نمبر1 صفدر علی وڑائچ پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد پسر موصیہ۔

مسل نمبر 31627 میں نوشین شاد بنت محمد احمد شاد قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/60 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نوشین شاد بنت محمد احمد شاد پرانا کارخانہ اوچ شریف محلہ بگھپورہ ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر1 محمد عبدالوحید خان ماموں موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد عبدالوہاب نانا موصیہ۔

مسل نمبر 31628 میں فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فواد احمد شاد پرانا کارخانہ محلہ بگھپورہ اوچ شریف P/O خاص ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر1 محمد عبدالوحید خان ماموں موصی گواہ شد نمبر2 محمد عبدالوہاب نانا موصی۔

مسل نمبر 31629 میں قیصرہ تبسم زوجہ آصف جاوید چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر ستائیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-6-111 P.O خاص ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 100 گرام مالیتی۔/44500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ قیصرہ تبسم زوجہ آصف جاوید چیمہ چک نمبر R-6/111 ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر1 آصف جاوید چیمہ وصیت نمبر 25893 مربی سلسلہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 احسان اللہ چیمہ وصیت نمبر 25907۔

مسل نمبر 31630 میں ناصرہ بیگم بیوہ محمد علی خان قوم گگے زئی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھا خان سٹریٹ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی کانٹے وزنی 1 تولہ اور نقد رقم۔/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصرہ بیگم مٹھا خان سٹریٹ کوئٹہ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد فاروقی وصیت نمبر 22681 گواہ شد نمبر2 ناصر علی خان G-82 وحدت کالونی کوئٹہ۔

مسل نمبر 31631 میں ماجد علی خان ولد محمد علی خان قوم گگے زئی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھا خان سٹریٹ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان واقع مٹھا خان سٹریٹ بروری روڈ کوئٹہ مالیتی۔/300000 روپے۔ اور موٹر سائیکل مالیتی۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ماجد علی خان مٹھا خان سٹریٹ کوئٹہ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد باجوہ کوئٹہ چھاؤنی گواہ شد نمبر2 راشد علی خان وصیت نمبر 30095۔

مسل نمبر 31632 میں امتہ الحفیظ زوجہ ماجد علی خان قوم گگے زئی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھا خان سٹریٹ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/30000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 22 تولہ مالیتی-/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الحفیظ مٹھا خان سٹریٹ بالمقابل مغل منزل کوئٹہ گواہ شد نمبر1 ناصر علی خان G-82 وحدت کالونی کوئٹہ گواہ شد نمبر2 ماجد علی خان خاوند موصیہ۔

مسل نمبر 31633 میں راشدہ پروین بنت خادم حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79/R-B نواں کوٹ P/O خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 33 گرام 925 ماشہ مالیتی-/17132 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ راشدہ پروین 79/R-B نواں کوٹ P/O خاص ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 نصر اللہ ولد علم دین چک نمبر 79/R-B نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 خادم حسین والد موصیہ۔

مسل نمبر 31634 میں محمودہ بشیر زوجہ آفتاب احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58 سول لائن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/15000 $ -2- زیورات طلائی 100 تولہ مالیتی-/390000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ محمودہ بشیر 58- سول لائن شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 چوہدری بشیر احمد 58 سول لائن شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 مبشر منظور 18- اقبال پارک شیخوپورہ۔

# اطلاعات و اعلانات

## سانحہ ارتحال

محترمہ شریفہ بی بی صاحبہ زوجہ محترم مولوی عنایت اللہ صاحب جالندھری (وفات یافتہ) جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ 11 اپریل 98ء بوقت شام چار بجے بعمر 79 سال بہ رضائے الٰہی اپنے مولائے حقیقی سے جاملیں۔

11 اور 12 اپریل کی درمیانی رات اڑھائی بجے آپ کی میت دارالضیافت ربوہ لائی گئی۔ 12 اپریل کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں آپ کا جنازہ پڑھایا گیا۔ اور ساڑھے گیارہ بجے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

آپ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی بھاوجہ تھیں۔ آپ محترم حضرت صوفی علی محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی بیٹی تھیں۔

احباب جماعت سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ افغان عائشہ نونی صاحبہ بی اے بنت مکرم ملک عنایت اللہ صاحب سابق صدر حلقہ گارڈن ٹاؤن لاہور۔ 24 اپریل بروز جمعہ بعمر 36 سال وفات پاگئیں۔ جنازہ بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں بعد جمعہ مکرم نعیم الرشید صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں تدفین کے بعد محترم جنرل ناصر احمد صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن نے دعا کروائی۔

موصوفہ مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب نائب ناظر مال ربوہ کی ماموں زاد اور نسبتی بہن تھیں۔ بہت باہمت، لائق اور گوناگوں خوبیوں کی حامل تھیں۔ موصوفہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## درخواست دعا

محترمہ امتہ المجیب جاوید صاحبہ بیگم مکرم محمد اسلم صاحب جاوید سابق صدر انصار اللہ (برطانیہ) کی پنڈلی کی ہڈیاں چوٹ کی وجہ سے ایک جگہ سے ٹوٹ گئی ہیں اور وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں قومی اخبارات سے

**ربوہ : مئی۔1998ء**
درجہ حرارت کم از کم 16 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 32 درجے سنٹی گریڈ

## عالمی خبریں

**طالبان** نے الزام لگایا ہے کہ اسلام آباد میں امن مذاکرات ایران نے ناکام بنائے ہیں۔ ایران نہ صرف افغانستان کی اسلامی حکومت کا شدید مخالف ہے بلکہ وہ تمام افغانوں کا دشمن ہے۔

**امریکہ** نے کہا ہے کہ طالبان اور شمالی اتحاد دوبارہ مذاکرات جلد شروع کریں۔

**وائس آف امریکہ** کے مطابق اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ 15 لاکھ پاکستانی ہیروئن کے عادی ہیں۔

**پیرو** کا مسافر طیارہ تباہ ہونے سے 87۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

**انڈونیشیا** میں صدر سوہارتو کے خلاف مظاہرین پر پولیس نے گولی چلادی جس سے کئی طالب علم زخمی ہو گئے۔ سہارتو نے اعلان کیا ہے کہ مظاہرین سے سختی سے نپٹا جائے گا۔

**الجزائر** میں تشدد کے تازہ ترین واقعات میں 100۔افراد قتل کر دیئے گئے ہیں۔ صوبہ میدیا میں انتہا پسندوں نے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کر کے دوڑکوں اور ٹیکسی سے ۱۱۔افراد کو باہر نکال کر ذبح کر دیا۔ سرکاری فوج نے 89 مسلمانوں کو گولیوں سے ہلاک کر دیا۔ الجزائر میں سڑکوں پر شہریوں کا قتل عام معمول بن چکا ہے۔

**تنزانیہ** میں بس سیلابی ریلے میں بہہ گئی۔ 72۔افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔

**امریکہ** نے چین پر عائد پابندیاں ہٹانے کا اعلان کر دیا ہے۔ انسانی حقوق کے معاملہ پر امریکہ نے 1989ء میں چین پر اقتصادی پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ امریکی وزیر خارجہ البرائٹ نے کہا ہے کہ چین نے انسانی حقوق کے متعلق اپنا ریکارڈ بہتر کر دیا ہے۔

**عراق** نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو خط میں لکھا ہے کہ اسلحہ انسپکٹر عراق میں من مانی کر رہے ہیں۔ عراق نے اقوام متحدہ کے سمجھوتے کی مکمل پابندی کی ہے۔

**بین الاقوامی رابطہ گروپ** نے یوگوسلاویہ کے خلاف مزید نئی پابندیاں لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ یوگوسلاویہ مذاکرات پر رضامند نہ ہوا تو مزید کارروائی کی جائے گی۔

## ملکی خبریں

**پاکستان پیپلزپارٹی** کے 12 لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جن میں حاجی نواز کھوکھر، منیر حسین بخاری، راجہ پرویز اشرف، بابر منہاس، ابرار رضوی، جہانگیر اختر شیخ، سہیل رومی اور باجی نصرت رشید شامل ہیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی پولیٹکل سیکرٹری ناہید خان اور دیگر رہنماؤں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پیپلزپارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ گرفتاریاں ہماری جدوجہد کا راستہ نہیں روک سکتیں۔

**محترمہ بے نظیر بھٹو** سے امریکی محکمہ خارجہ کے افسران نے کہا ہے کہ امریکہ احتساب کے عمل کو پاکستان کا داخلی معاملہ سمجھتا ہے اس میں امریکہ مداخلت نہیں کرے گا۔

**قائد حزب اختلاف** محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ظلم و ناانصافی کے سامنے سر نہیں جھکائیں گے۔

**سابق صدر** فاروق لغاری نے یوم عاشورہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ موجودہ دور کی یزیدی قوتوں کے مقابلے میں حسینی قوتیں متحد ہو جائیں۔

**بین الاقوامی مالیاتی فنڈ** (آئی۔ایم۔ایف) اور پاکستان کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ جو دو ہفتے جاری رہیں گے۔ عالمی ادارہ نئے وفاقی بجٹ کے لئے پیمانہ فراہم کرے گا۔ ٹیکسوں کی مد میں نئی شرائط عائد ہونے کا امکان ہے۔

**عالمی بینک** نے پاکستان میں بجلی کی قیمتوں میں 25فیصد اضافہ کا مطالبہ کر دیا ہے۔

**مری** میں ٹول ٹیکس کے خلاف پر تشدد مظاہرے ہوئے۔ چونگی نذر آتش کر دی گئی۔ درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ سرکاری اور پرائیویٹ گاڑیوں کے شیشے توڑ دیئے گئے۔

**مسلم لیگ** اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں کے مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں۔ بلوچستان کابینہ میں مسلم لیگ کے مزید دو وزراء شامل کئے جائیں گے۔

**ربوہ** اور گردونواح میں 8 مئی کی شام کو تیز آندھی آئی اور بعد ازاں بارش ہوئی جس سے متعدد درخت گر گئے۔ گرمی کا زور ٹوٹ گیا اور موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔

**حکومت پنجاب** نے سرحد اور بلوچستان کو گندم کی فراہمی روک دی ہے۔

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3-30 تا 7-30 شام
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

مکان برائے فروخت
پختہ مکان 28/18 بومشتمل 3 کمرے 2 برآمدے کچن سٹور وغیرہ۔ رقبہ ۱۰ مرلے۔ دارالرحمت وسطی نزد گرین بیلٹ برائے فروخت موجود ہے۔ رابطہ: میر غلام احمد نسیم ربوہ
04524-817 ☎

کریسنٹ گریمر اسکول
کی تمام برانچز میں نرسری تا دہم (سائنس و آرٹس) میں داخلے شروع ہیں
فون آفس: 213239 فون رہائش: 211477

پلاٹ برائے فروخت
ایک پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع عقب چوہدری والا ناؤس حلقہ قمر دارالصدر غربی فیکٹری ایریا والا پھاٹک روڈ
برائے رابطہ
آصف ادریس چوہدری ٹریڈرز
فون 761 ریلوے روڈ ربوہ

قائم شدہ: 1977ء | آئی۔سی۔سی | برائے طلباء و طالبات
A TRADITION OF BETTER TRAINING
انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس (رجسٹرڈ) ربوہ
پنجاب ٹیکنیکل بورڈ کے مقررہ نصاب کے مطابق کمپیوٹر ڈپلومہ کورسز کروانے والا واحد تجربہ کار ادارہ اپ ٹو ڈیٹ کمپیوٹرز پر مندرجہ ذیل ڈپلومہ کورسز کروانے کی پیشکش کرتا ہے
DCP | DCS | DCA | DWA | DCG
رابطہ کیلئے: ریلوے روڈ گلی بالمقابل یوٹیلٹی سٹور دارالرحمت شرقی ربوہ ☎: 343

پتہ
بیرون

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا
بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
ایمپائر گیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212508

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز۔ ربوہ فون نمبر: 212034
☆ شہر کے وسط میں واقع کمپیوٹر کی تعلیم کا قابل اعتماد اور معیاری ادارہ ☆ ملکی و غیر ملکی سطح پر کام آنے والے ڈپلومہ جات / شارٹ کورسز ☆ تجربہ کار اساتذہ ☆ جدید ترین Pentium 166 کمپیوٹرز ☆ مکمل ائر کنڈیشنڈ لیب ☆ کشادہ لیکچر رومز ☆ ڈپلومہ / شارٹ کورسز کے دوران بغیر اضافی فیس کے روزانہ بذریعہ کمپیوٹر ٹائپنگ ٹریننگ۔
مزید معلومات بذریعہ فون یا کالج واقع 23- شکور پارک۔ ربوہ آکر حاصل کی جا سکتی ہیں۔
خواتین کے لئے لیڈی انسٹرکٹرز اور علیحدہ اوقات میں کلاسز کا انتظام موجود ہے۔

اکسیر موٹاپا 40/-
ہمدرد نسواں (حب اطرام) 30/-
دوائی فضل الٰہی (برائے اولاد نرینہ) 200/-
زوجام عشق 900/-
اکسیر لیکوریا کیپسول 40/-
کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 25/-
سفوف اکسیر شوگر 35/-
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ فون: 659